

Posted On Kitab Nagri

WWW.KITABNAGRI.COM

Anaya

کتاب  
نگری

# پرایا درد

مشی شیخ

کتاب نگری

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[whatsapp \\_ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

## پرایادرد مشی شیخ

اسے آئے دودن ہو گئے اور کسی نے مجھے بتانا تک گوارا نہیں کیا۔  
نمرہ نے ماں باپ کو آڑے ہاتھوں لیا۔  
وہ.... بس.... ہمیں تو ہوش ہی نہیں رہا...  
ماں منمنائی۔

مجھے گولی مار دیں میں تو ہوں ہی پرانی، بچپن سے آج تک یہی تو ہوتا آیا ہے مجھ سے زیادہ اسے ہی اہمیت دی جاتی رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

میں تابعداری کر کے بھی زیر و ہی رہی ہوں اور وہ خود سر، خود غرض ہونے کے باوجود آپ لوگوں کی آنکھوں کا تارار ہی ہے۔

اسی دن کا ڈر تھا مجھے کہ آپ لوگوں کا بے جالا ڈپیار کوئی چاند چڑھائے گا، دیکھ لیں چڑھ گیا چاند.... اب تیار رہیں  
لوگوں کی لعن طعن کے لیے....

## Posted On Kitab Nagri

جب وہ آئی تھی اسی وقت ہاتھ سے پکڑ کر گلی میں کھڑا کر دیتے تو عقل آ جاتی اسے، بلکہ آپ لوگوں نے اسے اندر آنے ہی کیوں دیا۔

نمرہ چیخ رہی تھی اور بوڑھے ماں باپ سر جھکائے اس کی سن رہے تھے۔

کیسے نکال دیتے گھر سے، کہاں جاتی وہ....

ماں نے سراٹھا کر احتجاجا کہا۔

جہاں سے آئی ہے وہیں واپس جاتی، گھر چھوڑ کر کیوں نکلی....

نمرہ ایک بار پھر چیخی۔

پروہ کہتی ہے کہ اس نے.....

ماں نے کہنا چاہا

بکو اس کرتی ہے وہ....

نمرہ ماں کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی چیخ اٹھی۔

کہاں ہے وہ دماغ ٹھیک کروں میں اسکا۔

www.kitabnagri.com

وہ تن فن کرتی باہر نکل گئی، اور پیچھے دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے چہرے بیچارگی سے دیکھنے لگے۔

\*\*\*\*\*



## Posted On Kitab Nagri

مسئلہ کیا ہے تمہارے ساتھ، تم ہمیشہ سے ہی سیلفش رہی ہو، اپنا گھر چھوڑنے سے پہلے ایک بار بھی اپنے بوڑھے ماں باپ کا نہیں سوچا، کیا بیٹے گی ان پہ، ابھی ایک بیٹی کا بوجھ ان پہ باقی ہے اور تم کبھی نہ ہٹنے والا بوجھ بن کر واپس آگئی ہو۔

ایک بار بھی نہ سوچا کہ تمہاری چھوٹی بہن کو اب کون بیاہنے آئے گا، تمہارا یہ عمل اسکے لئے سزا بن گیا تو ساری زندگی ہم تمہیں معاف نہیں کریں گے۔

تم نے تو اپنے بیٹے کا بھی نہیں سوچا، کیسے رہے گا وہ اپنے باپ کے بغیر۔  
ابھی تو چھوٹا ہے کل کو تم سے سوال کرے گا اپنے باپ کے متعلق، تب اسے کیا بتاؤ گی کیوں چھوڑ دیا تم نے اسکے باپ کو.... بتاؤ....

اپنی انا کی خاطر چھوڑ دیا، یہ بتاؤ گی اسے.... بولو...  
نمرہ نے ثناء کو جھنجھوڑا۔

آپی وہ مجھے طلاق دے چکا ہے، میں نے خود اپنی خوشی سے نہیں چھوڑا اسکا گھر....  
ثناء نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔  
www.kitabnagri.com

اسے یہاں آئے ابھی دو دن ہی ہوئے تھے، ماں باپ تو اسکی واپسی کو قسمت کا لکھا سمجھ کر چھپ چھپ کر رو رہے تھے پر اسکی بڑی بہن نمرہ کچھ بھی سننے اور سمجھنے کو تیار ہی نہ تھی وہ بہن کو ہی جھوٹا سمجھ رہی تھی، اسے اسکا وجود کاٹنے سا چہرہ رہا تھا۔

بکو اس مت کرو.... کوئی طلاق نہیں دی اس نے، وہ دے ہی نہیں سکتا، جھوٹ بول رہی ہو تم، اگر کوئی اور چکر ہے کسی اور کے چکر میں ایسا کر رہی ہو تو ابھی بھی وقت ہے باز آ جاؤ.....

## Posted On Kitab Nagri

ایسی لڑکیاں کہیں کی نہیں رہتیں....  
سمجھی...؟

نمرہ نے گویا اک زہر آلود خنجر اسکے سینے میں اتارا۔

درد کی شدت ایسی تھی کہ وہ کراہ بھی نہ پائی۔

دوسرے کمرے میں بیٹھا بہنوئی سب بخوبی سن رہا تھا اور مٹھیاں بھنچے بیٹھا تھا، اسے اپنی بیوی کی کم ظرفی پہ غصہ آ رہا تھا پر اس وقت کچھ بولنا مناسب نہ تھا۔

\*\*\*\*\*

کیا میں اندر آ سکتا ہوں....

ہشام نے ثنا کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

وہ جو بیٹھی رو رہی تھی جلدی سے آنسو صاف کر کے سیدھی ہو بیٹھی۔

قریب ہی اسکا بیٹا لیٹا سو رہا تھا وہ ایسے ظاہر کرنے لگی جیسے اسے سلا رہی ہو۔

جی آجائیں، اس نے بمشکل آواز کی نمی پہ قابو پایا۔

ہشام دھیرے دھیرے چلتا اندر آ گیا اور بیڈ کے قریب رکھے صوفے پہ بیٹھ گیا۔

آئی ایم سوری...

ہشام نے شکستہ لہجے میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

ثناء نے سر اٹھا کر اسکی طرف دیکھا جیسے پوچھ رہی ہو کس لئے ...

نمرہ کا رویہ تمہارے ساتھ بہت غلط ہے، مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ کیسی بہن ہے.... اس نے ایک بار بھی تم سے نہیں پوچھا کہ ہوا کیا، آخر ایسی نوبت آئی کیوں، بلکہ اس نے تو الٹا تمہیں ہی قصور وار کہہ دیا اور وہ تو یہ ماننے کو ہی تیار نہیں کہ وہ تمہیں طلاق دے چکا ہے اسے اپنی بہن سے زیادہ اس غیر پہ اعتبار ہے کہ وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا .

بندہ پوچھے کہ تم اسے کیسے اتنا جانتی ہو، کیسے اتنا سمجھنے لگی ہو کہ اتنے وثوق سے کہہ رہی کہ وہ ایسا کر ہی نہیں سکتا ....

ہشام کا لہجہ تلخ ہوا .

ثناء خالی خالی نگاہوں سے اسے تنکے جارہی تھی .



ثناء ایک بات پوچھوں .

ہشام کے اچانک سوال پہ وہ پہلے تو چونکی پھر سیدھی ہو بیٹھی جیسے اسکے سوال کے لیے خود کو تیار کر لیا ہو .

یہ سب اتنا اچانک کیسے ہو گیا، میرا مطلب ہے تمہارے بارے میں تو کوئی بھی ایسی ویسی بات سننے میں کبھی نہیں آئی .

نمرہ تو مجھے ہمیشہ طلال کی مثالیں دیتی رہی ہے وہ ایسا ہے وہ ویسا ہے وہ ثناء کا بہت خیال رکھتا ہے اسے بہت چاہتا ہے

مجھ سے خفا رہتی تھی کہتی تھی

## Posted On Kitab Nagri

محبت ہوتی کیا ہے کرتے کیسے ہیں، آپ کو کیا پتہ، طلال بھائی کی کمپنی میں بیٹھا کریں، کچھ سیکھ لیں آپ بھی ان سے۔

تو پھر یہ سب کیا ہے، طلال اچانک کیوں بدل گیا کیا ہوا اسے،

کیا تمہاری طرف سے کوئی کوتاہی ہوئی؟

ہشام نے آخری جملہ ڈرتے ڈرتے ادا کیا۔

ثناء نے سراٹھا کر ہشام کی طرف دیکھا، اسکی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں، شاید ہشام کا سوال اسے تکلیف دے گیا تھا۔

سوری ثناء، آئی ایم ریلی سوری.... ثناء میرا مقصد تمہیں ہرٹ کرنا ہرگز نہیں تھا،

دراصل میں تمہاری مدد کرنا چاہتا ہوں اور اسکے لئے حقیقت کا میرے علم میں ہونا بہت ضروری ہے۔

پھر بھی اگر تمہیں دکھ ہوا تو معافی چاہتا ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا تو میں چلتا ہوں،

ہشام نے اٹھ کر اسکے سر پہ ہاتھ رکھا اور شرمندہ سادروازے کی طرف بڑھ گیا۔

دو دن سے کسی نے اسکے سر پہ ہاتھ نہ رکھا، نہ ہمدردی کا اظہار کیا، دو بول پیار کے سننے کو ترس رہی تھی.... ہشام

کے اس رویے سے وہ پگھل ہی گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

طلال شروع سے ہی ایسا تھا، اسکا بھرم میں نے رکھا ہوا تھا۔  
ثناء کی آواز پہ ہشام کے قدم رک گئے۔

نمرہ آپ وہی کچھ دیکھتی اور سمجھتی رہی ہیں جو میں انہیں دکھاتی رہی ہوں۔ وہ جو طلال کو صحیح اور مجھے غلط سمجھ  
رہی ہیں اس میں انکا نہیں میرا قصور ہے۔

میں گھر بچانے اور اپنا بھرم رکھنے کے لیے جو جھوٹ بولتی رہی ہوں مجھے اسکی سزا مل رہی ہے۔

ہشام چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا واپس اسکے قریب آ بیٹھا تھا گویا ندید سننا چاہتا ہو۔

ثناء نے گہری سانس کھینچ کر خارج کی، اور خود کو ندید بولنے کے قابل کیا۔

طلال نے پہلی رات ہی مجھے باور کروادیا تھا کہ اسے مجھ میں کوئی دلچسپی نہیں، میں اس پہ زبردستی مسلط کی گئی  
ہوں۔

میں خود تو اتنے سال ٹوٹ پھوٹ کا شکار رہی پر میں نے اپنا بھرم نہیں ٹوٹنے دیا، ماں باپ کا مان سنبھالے رکھا۔  
طلال کی عزت بنائے رکھی۔

سب کو اسکی محبت کے جھوٹے قصے سناتی رہی۔



## Posted On Kitab Nagri

ان سالوں میں مجھ پہ وہ وقت بھی آیا کہ اس جھوٹ کو نبھانا ممکن لگا پر پھر خود ہی خود کا ہاتھ تھام کر سہارا دیا، خود ہی اپنا کندھا تھپتھپایا اور پھر سے اس جھوٹے اور ناپائیدار رشتے کو نبھانے کے لیے تیار ہو گئی۔ طلال کسی اور کو چاہتا تھا وہ اپنی دنیا میں مگن رہا، اپنی محبت کو وقت دیتا رہا اور میں ترستی رہی، ... اپنی ماں کے سوالوں سے بچنے کو اس نے مجھے ایان دے دیا۔

مجھے لگتا تھا ایک دن اسے احساس ہو جائے گا کہ وہ میرے ساتھ غلط کر رہا ہے، وہ لوٹ آئے گا پر میں غلط تھی۔ وہ اسکے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا، پر اس نے شرط رکھی کہ اپنی بیوی کو چھوڑو گے تو ہی شادی کروں گی۔ اور اب اس نے مجھے چھوڑ دیا، میری منتیں واسطے اس پہ بے اثر رہے۔

اس نے ایک بار بھی نہ سوچا کہ میرا بھرم ٹوٹ جائے گا، دنیا مجھ پہ ہنسے گی۔ اس نے مجھے تاعمر رونے کے لیے تنہا چھوڑ دیا۔

اور میری قسمت دیکھیں کہ میں اتنا کچھ سہہ کر بھی مجرم ہوں، میرے اپنے ہی مجھے غلط سمجھ رہے ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور یہ سب میرا ہی کیا دھرا ہے۔

ثناء استہزاء یہ مسکرائی۔

ہشام حیرت سے اس بہادر لڑکی کو دیکھ رہا تھا۔

ل و تم ابھی تک تیار نہیں ہوئی،

نمرہ نے کچن میں آتے ہی سوال کیا۔

## Posted On Kitab Nagri

کیوں تیار کس لئے ہونا تھا۔

ثناء جو بچے کو ناشتہ کروا رہی تھی نے نا سمجھی کے عالم میں پوچھا۔

بھئی تمہیں تمہارے گھر چھوڑ کر آنا ہے۔

نمرہ نے خفگی سے کہا۔

سنتے ہی ثناء کے دل کی دھڑکن رک سی گئی، یہ اسکی بہن اسکے ساتھ کیا کرنا چاہ رہی ہے، اسے حرام زندگی جینے پہ

مجبور کر رہی ہے۔

اس نے دکھ سے سوچا۔

پر آپی میں اب وہاں کیسے رہ سکتی ہوں وہ مجھے....

جسٹ شٹ اپ...

نمرہ نے چیختے ہوئے ثناء کی بات اچک لی۔

مرد غصے میں ایسا کہہ ہی دیا کرتے ہیں، ایسے کوئی طلاق ولاق نہیں ہوتی سمجھی، اول تو اس نے تمہیں طلاق دی

نہیں اگر دے بھی دی ہے تو مفتی صاحب کوئی نہ کوئی حل نکال ہی دیں گے۔

بس تم تیاری کرو، میں طلال بھائی سے بات کروں گی اور تم بھی معافی مانگ لینا، معافی مانگنے سے انکا غصہ ٹھنڈا ہو

جائے گا اور انکا غصہ ٹھنڈا ہونے کا مطلب ہے معاملہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور سب ٹھیک ہو جائے گا۔

شباباش جلدی سے تیار ہو جاؤ.....

نمرہ نے اسے وارننگ دینے کے سے انداز میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

ثناء کے پسینے چھوٹ گئے .

اسکی نظر دروازے پہ کھڑے ہشام پہ پڑی وہ اسے اشارہ کر رہا تھا کہ نمبرہ جو کہہ رہی ہے چپ چاپ کئے جاؤ، میں سنبھال لوں گا .

آپی ابھی تو طلال آفس جا چکے ہوں گے، میں اپنی پیکنگ کر لوں، شام میں چلیں گے .  
ثناء کا لہجہ نرم پڑا .

نمبرہ کو بھی اسکے اس طرح فوراً مان جانے پہ حیرت ہوئی اور اس نے خوشی خوشی شام تک کا وقت دے دیا .

\*\*\*\*\*

ارے تم رور رہی ہو ....

ہشام اسکے قریب چلا آیا .

وہ جو بیٹھی رور رہی تھی، گھبرا کر اٹھ کھڑی ہوئی .

تمہاری آنکھوں میں آنسو مجھے بہت ہرٹ کرتے ہیں، وعدہ کرو مجھ سے آج کے بعد کبھی نہیں روگی .

ہشام نے اسکا ہاتھ تھام کر اس سے وعدہ لینا چاہا .

وہ بے اختیار ہشام کو دیکھے چلی گئی، کیا ہو رہا ہے یہ سب وہ سمجھنے سے قاصر تھی .

## Posted On Kitab Nagri

تم یہاں کیا کر رہے ہو ہشام ...

نمرہ اسکے کمرے کے باہر سے گزری تو ہشام کو دیکھ کر اندر آ گئی .

ہشام بدک کر پرے ہٹا .

وہ... میں... ثنا سے کہنے آیا تھا جلدی سے تیار ہو جائے . اور آپنا دل صاف کر کے اپنے گھر جائے ، پھر ان شاء اللہ

سب ٹھیک ہو جائے گا .

اس نے جلدی سے کہا .

ہاں ثناء ہشام ٹھیک کہہ رہا ہے ، تم تیار ہو جاؤ اور اچھا سا تیار ہونا کہ طلال کا دل تمہیں دیکھتے ہی پگھل جائے ،

نمرہ نے ذومعنی لہجے میں کہا .

ثناء مسکرا بھی نہ سکی بس ہولے سے سر ہلادیا .

جسم بے جان سا ہو رہا تھا اور دماغ شل ہونے لگا تھا ، جانے آگے کیا ہونے والا ہے وہ کچھ سوچ بھی نہ پارہی تھی .

ہشام تم میری بات سنو .

نمرہ کہہ کر باہر نکل گئی .

ہشام نے جاتے جاتے مڑ کر دیکھا اور آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے تسلی دے گیا کہ سب ٹھیک ہو جائے گا

گھبرانا مت .

اور اس وقت ہشام کی تسلی اسے بہت ہمت دے گئی .

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

اماں میرے لئے دعا گورہنا.....  
ثناء سسکتے ہوئے ماں سے لپٹ گئی .

اللہ کی امان میں میری بچی ....  
اماں کے لبوں سے فقط اتنا ہی ادا ہو سکا اور وہ بھی دوپٹے میں منہ چھپا کر رونے لگیں .

تیری تکلیف کا مجھے اندازہ ہے میری بچی پر میں بے بس ہوں، ہو سکے تو اپنے باپ کو معاف کر دینا .  
ابا بھی اسکے سر پہ ہاتھ رکھ کر بلک پڑے .



چلو ثناء دیر ہو رہی ہے،

نمرہ سے یہ سب جذباتیت برداشت نہ ہو رہی تھی .

www.kitabnagri.com

ماں باپ کو سسکتا ہوا چھوڑ کر، اک خلش دل میں لئے ثناء باہر نکل آئی کہ بہن نے ایک بار بھی اسے دل کا بوجھ  
ہلکا نہیں کرنے دیا .

تم کیا رونے دھونے بیٹھ گئی تھی کیا تم نے ماں باپ کو دکھی کرنے کا ٹھیکہ اٹھا رکھا ہے، پہلے ہی وہ بہت پریشان  
رہتے ہیں .



## Posted On Kitab Nagri

نمرہ نے کار میں بیٹھتے ہی اسے ڈیٹا شروع کر دیا۔

ابا کی پنشن سے بمشکل گھر کا خرچہ چلتا ہے۔

منال کہ کالج فیس ہشام دیتا ہے اور میں اماں ابا اور منال کے سیزن کے جوتے کپڑے لاتی ہوں۔  
بمشکل انکی زندگی کی گاڑی چل رہی ہے اور تم انہیں پریشان کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی۔  
آج کے بعد میں نہ دیکھوں کہ تم نے انہیں کوئی ٹینشن دی ہے، سمجھی..؟  
نمرہ نے اسے تنبیہ کی۔

ثناء چپ چاپ اسکی سنے جا رہی تھی، پر اسکا دھیان طلال کی طرف لگا ہوا تھا جانے اب وہ ان سب کے ساتھ کیسا سلوک کرنے والا تھا۔

\*\*\*\*\*



www.kitabnagri.com

السلام علیکم۔

دروازہ کھلتے ہی نمرہ نے چہک کر طلال کو سلام کیا۔

پہلے تو وہ حیرت سے ان سب کو دیکھتا رہا پھر خود ہی سائیڈ پہ ہو کر اندر آنے کا راستہ دے دیا۔  
سب اسکی پیروی میں ڈرائنگ روم تک چلے آئے۔

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ ثناء اپنا سامان اندر رکھو .

نمرہ نے حکم صادر کیا .

ثناء تذبذب کا شکار ہوئی .

دیکھیے بات سنیں ...

طلال نے نمرہ کو ٹوکا .

بات تو آپ ہماری سنیں تلال بھائی .

ہم بہت شرمندہ ہیں، ثناء کی طرف سے میں آپ سے معافی مانگتی ہوں، پلیز اگر اس سے کوئی غلطی ہو گئی ہے یا

آپ کی خدمت میں کوئی کوتاہی ہو گئی ہے تو پلیز کھلے دل سے اسے معاف کر دیں،

یہ ہمیشہ سے ہی بدھو، نا سمجھ اور تھوڑی بد تمیز رہی ہے ....

میں نے اسے سدھارنے کی بہت کوشش کی پر ماں باپ کے بے جالا ڈیپار نے اسے بگاڑ دیا .

نمرہ، ثناء کے بارے میں جو کہہ رہی تھی وہ ہشام بمشکل برداشت کر رہا تھا .

پر یہاں اسکا کچھ کہنا، معاملہ بگاڑ سکتا تھا، طوفان کا رخ بدل سکتا تھا سو اس نے خاموشی میں ہی عافیت جانی .

دیکھیے ثناء کا کوئی قصور نہیں ....

## Posted On Kitab Nagri

طلال نے ہاتھ اٹھا کر نمرہ کو روکا۔

طلال بھائی یہ تو آپ کا بڑا پن ہے، کہ آپ اب بھی اسے قصور وار نہیں سمجھتے اور یہ پگلی کتنے آرام سے اپنا گھر بار چھوڑ کر بھاگ آئی۔

آپ کو اندازہ نہیں کہ کتنی لعن طعن کی ہے میں نے اسے۔

میں اسے چھوڑنے آئی ہوں اب آپ کی کرم نوازی کہ اسے اپنے پاس رکھ لیں۔  
پرانی باتوں کو بھول جائیں، اور آج سے نئی زندگی کا آغاز کریں۔

نمرہ نے التجا کی۔

طلاق والی بات کا ذکر اس نے دانستہ نہیں کیا۔



www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ [www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

طلال اس کی سنے جا رہا تھا، اسے سمجھ نہیں آرہی تھی ہو کیا رہا ہے، نہ وہ اپنے منہ سے کہہ پا رہا تھا کہ وہ ثناء کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی سے نکال چکا ہے۔

آنٹی کہاں ہیں میں ان سے بھی مل لوں۔

طلال کو سوچ میں ڈوبادیکھ کر نمرہ نے وہاں سے سرکنا چاہا۔

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com)

وہ گاؤں گئی ہوئی ہیں، کچھ عرصہ وہیں رہیں گی۔

طلال نے تھوک نکل کر حلق تر کیا۔

ثناء کی گود میں بیٹھادانی اچانک رونے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

جاؤ تم اسے کمرے میں لے جاؤ، شاید نیند آگئی ہے اسے .  
نمرہ نے اسے اندر جانے کا اشارہ کیا .

اچھا طلال بھائی اب ہم بھی چلتے ہیں .  
نمرہ نے وہاں سے جلدی نکل جانا ہی بہتر سمجھا .  
ہشام بھی اسکے پیچھے پیچھے باہر نکل گیا .

تم نے اپنے گھر والوں کو بتایا نہیں کہ میں تمہیں .....  
طلال نے دانستہ جملہ ادھورا چھوڑ دیا .

ثناء سر جھکائے کھڑی رہی، اس نے چپ رہنا ہی مناسب سمجھا کہ کیا بتاتی کہ اسکے گھر والے اسکی بات کا اعتبار  
کرنے کو تیار ہی نہیں .

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

گیسٹ بیڈ روم میں چلی جاؤ،  
میں خان بابا سے کہہ کر تمہارا سامان وہاں رکھوا دیتا ہوں .

بچہ اس کی گود میں رو رہا تھا .



## Posted On Kitab Nagri

طلال کو لگا دو منٹ مزید گزرے تو وہ بھی رو دے گی۔

اور سنو تم یہاں عدت گزار سکتی ہو، صرف عدت ....

لفظ صرف پہ تلال نے خاصا زور دیا۔

اس دوران اپنے گھر والوں کو سچائی بتانے کی ہمت پیدا کر لینا۔ یہی بہتر ہو گا۔

کہہ کر تلال رکا نہیں تھا۔

\*\*\*\*\*

تو بہ ہے یہ موبائل فون بھی اسی وقت بجنے لگتا ہے جب میں چاولوں کو دم دینے لگتی ہوں۔

نمرہ جھنجھلاتی ہوئی کمرے کی طرف بڑھی۔

سکرین پہ کوئی نامعلوم نمبر جگمگا رہا تھا۔  
www.kitabnagri.com

ہیلو کون ....

نمرہ نے کھا جانے والے انداز میں پوچھا۔

السلام علیکم میم کیسی ہیں آپ؟

## Posted On Kitab Nagri

آگے سے بہت خوش اخلاقی سے پوچھا گیا .

میں ٹھیک، آپ کون ...

نمرہ کنفیوز ہوئی .

میں آپ کی خیر خواہ .

دوسری طرف سے بہت اطمینان بھرا جواب موصول ہوا .

آپ کو اک مشورہ دینا تھا .

جس طرح آپ اپنے گھر کا بہت دھیان رکھتی ہیں، لوگوں کے گھروں کی خبر رکھتی ہیں بالکل اسی طرح اپنے

شوہر پہ بھی نظر رکھا کریں .

طنزیہ انداز میں مشورہ ملا تو نمرہ تپ سی گئی .

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ہو کون، اور یہ کیا بکواس کر رہی ہو .

نمرہ چلائی .

میں نے بتایا ناں، آپ کی خیر خواہ ہوں اور میں بکواس نہیں کر رہی، اس وقت اپکا شوہر ہشام کسی لڑکی کے ساتھ

ریسٹورنٹ میں بیٹھا ہے .

بہت پر اعتماد لہجے میں کہا گیا .

## Posted On Kitab Nagri

کون ہے وہ لڑکی، کیا تم اسے جانتی ہو، کیا تم مجھے اسکا حلیہ بتا سکتی ہو ...  
نمرہ نے خود پہ قابور کھتے ہوئے نارمل انداز میں پوچھا .  
نہیں میڈم میں اسکے بارے میں آپ کو کچھ نہیں بتا سکتی کیونکہ وہ عبا یا میں ہے .

تم جو کچھ کہہ رہی ہو وہ سچ ہے کیا ثبوت ہے تمہارے پاس، کیوں کر لوں میں تمہارا اعتبار ....  
نمرہ کو اس پہ شک گزرا .

آپکی مرضی ہے میم، اعتبار نہیں کرنا نہ کریں، پر آج کے بعد اپنے شوہر پہ نظر ضرور رکھیے گا، اس وقت وہ فلاں  
ریسٹورنٹ میں بیٹھے ہیں، یقین نہیں تو آکر خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں .  
کہنے کے ساتھ ہی کال کاٹ دی گئی تھی .

نمرہ خالی خالی نگاہوں سے موبائل کی کالی ہوتی سکرین کو دیکھ رہی تھی .  
آج تم لیٹ نہیں ہو گئے .  
www.kitabnagri.com

نمرہ نے دروازہ کھولتے ہی ترچھی نگاہ کر کے ہشام سے پوچھا .  
نہیں یار لیٹ کہاں ہوا ہوں، اسی وقت پہ تو آتا ہوں روز .  
ہشام نے اندر آکر اپنا بیگ صوفے پہ پٹخا .

پورا آدھا گھنٹہ لیٹ ہو تم .

## Posted On Kitab Nagri

نمرہ برہم ہوئی۔

اوو کم آن یار اتنا وقت تو ٹریفک میں ہی لگ جاتا، شہر کے حالات تو تمہیں معلوم ہی ہیں، اس وقت تو پورا شہر سڑک پہ آ جاتا ہے۔  
ہشام اب اپنی ٹائی کی ناٹ لوز کر رہا تھا۔

آفس سے تو تم کب کے نکلے ہوئے ہو۔ میں نے کال کی تھی۔  
نمرہ نے ہوا میں تیر چلایا۔

ہاں ایک کام تھا جس کے لئے کچھ دیر پہلے ہی نکل آیا تھا۔  
ہشام نے شوز اتار کر ایک طرف رکھے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کام تھا، کچھ مجھے بھی تو پتہ چلے۔  
نمرہ کا لہجہ تلخ ہوا۔

یار بہت بھوک لگی ہے جلدی سے کھانا لگا دو باقی کی تفتیش بعد میں کر لینا۔  
کھانا کھانا ہے ابھی تم نے، میں تو سمجھی کھا کر آئے ہو گے،  
نمرہ نے طنزیہ انداز میں کہا۔

## Posted On Kitab Nagri

میری کون سی دوسری بیگم ہے جس کے ساتھ کھا کر آنا تھا، میرے پاس بس اک تم ہی تم ہومائی ڈیر...  
ہشام نمبرہ کی پیشانی پہ بوسہ دے کر کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

نمبرہ کا غصہ اک دم ہوا ہو گیا۔  
میں بھی کتنی پاگل ہوں، کسی اجنبی کے کہنے میں آکر اپنے ہشام پہ شک کرنے لگی تھی۔  
وہ خود سے خفا ہوتی ہوئی کچن کی طرف بڑھ گئی۔

\*\*\*\*\*

السلام علیکم میڈم  
میں بول رہی ہوں، آپکی خیر خواہ...  
آج پھر اسی کا فون تھا۔



جی بولیں آج کیا بکواس کرنی ہے آپ کو۔  
نمبرہ نے کاٹ دار لہجے میں کہا۔  
www.kitabnagri.com

بکواس کیا کرنی ہے میں نے میڈم۔ بس آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ ہشام صاحب آج آفس کیوں نہیں گئے۔

اس سوال پہ نمبرہ کو اچھا خاصا جھٹکا لگا کیونکہ ہشام کو آفس گئے دو گھنٹے ہو چکے تھے۔  
وہ فون میز پہ رکھ کر صوفے پہ ڈھے سی گئی۔



## Posted On Kitab Nagri

یا اللہ ہشام خیر سے ہو،

بے اختیار اسکے دل سے دعا نکلی .

جلدی سے موبائل فون پکڑا اور اسکا نمبر ملانے لگی .

بیل برابر جارہی تھی پر فون اٹینڈ نہیں کیا گیا تھا .

نمرہ نے جھنجھلا کر ایک بار پھر اسکا نمبر ملایا .

پر اب موبائل آف ہو چکا تھا .

اس نے کال لسٹ سے اس لڑکی کا نمبر ملایا اب وہ بھی آف ہو چکا تھا .

اس نے غصے سے موبائل صوفے پہ پٹخا .

پھر شام تک وہ جلے پیروں کی بلی کی طرح اندر باہر ہوتی رہی . کسی پل چین نہیں آ رہا تھا اور اب کیا کرنا چاہیے یہ بھی سمجھ نہیں آ رہی تھی .

کہاں تھے تم ....

ہشام کے آتے ہی وہ برس پڑی .

کیا ہو گیا ہے تمہیں، اتنے غصے میں کیوں ہو .

## Posted On Kitab Nagri

ہشام نے تھکے تھکے لہجے میں پوچھا .

آج تم آفس نہیں گئے کیوں؟

نمرہ نے اسکے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے دوسرا سوال داغا .

یار صبح آفس کے لیے نکلا تو کال آگئی، میرے دوست کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا، بس سارا دن اسی کے ساتھ ہو سپٹل میں رہا .

ہشام نے لمبی سانس خارج کرتے ہوئے بتایا .

اگر ایسی بات ہے تو پھر میرا فون کیوں اٹینڈ نہیں کیا اور سارا دن تمہارا موبائل کیوں آف رہا .

اب یہ نہ کہہ دینا کہ ہو سپٹل میں سگنل نہیں آرہے تھے .  
نمرہ پھٹ پڑی .

www.kitabnagri.com

تمہارا فون.... کب کیا تم نے، مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا. اور موبائل کی بیٹری تو صبح ہی لو تھی، سوچا تھا آفس جا کر چارج کر لوں گا. کب آف ہو گیا مجھے پتہ ہی نہیں چلا .  
ادھر آؤ میرے پاس بیٹھو .

ہشام نے نمرہ کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے پاس بیٹھالیا .

## Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ تم مجھ پہ بہت شک کرنے لگی ہو، ایسا کیا ہوا کہ میری ذات تمہارے لئے چند ہی دنوں میں اتنی بے اعتبار ہو گئی ہے۔

دیکھو تمہارے ایسا کرنے سے گھر کا ماحول خراب ہو گا، ہمارے بچے بھی ڈسٹرب ہوں گے ... اگر کوئی پر اہلم ہو تو کمرے میں بات کیا کرو۔

ہشام نے کن انگھیوں سے دروازے کے پیچھے کھڑے اپنے چار سالہ ریحان کی طرف دیکھا۔

اچھا اب بتاؤ کیا ہوا ہے۔

ہشام نے پیار سے اسکا ہاتھ دبا کر پوچھا۔

بس آجکل تم مجھے بھی وقت نہیں دے رہے اور آفس سے بھی لیٹ آنے لگے ہو تو مجھے اٹے سیدھے خیال ستانے لگیں ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نمرہ نے فون والی بات چھپا کر بہانہ گھڑا۔

اچھا بابا کل سے وقت پہ آؤں گا اور تمہیں بھی ڈھیر سا وقت دوں گا۔

ہشام نے معنی خیزی سے کہہ کر قہقہہ لگایا۔

نمرہ بھی مسکرا کر رہ گئی۔

دل میں پکا ارادہ کر چکی تھی کہ اب اسے رنگے ہاتھوں پکڑنا ہے، یہ ایسے ہاتھ نہیں آنے والا۔

\*\*\*\*\*

## Posted On Kitab Nagri

میڈم پلیز ایک بار مجھ سے مل لیں پلیز ....

آپ اب تک مجھے جھوٹا سمجھتی رہی ہیں، آج مجھ سے مل لیں، حقیقت کیا ہے آپ جان جائیں گی .

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

**Fb/Pg/Kitab Nagri**

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

**whatsapp \_ 0335 7500595**

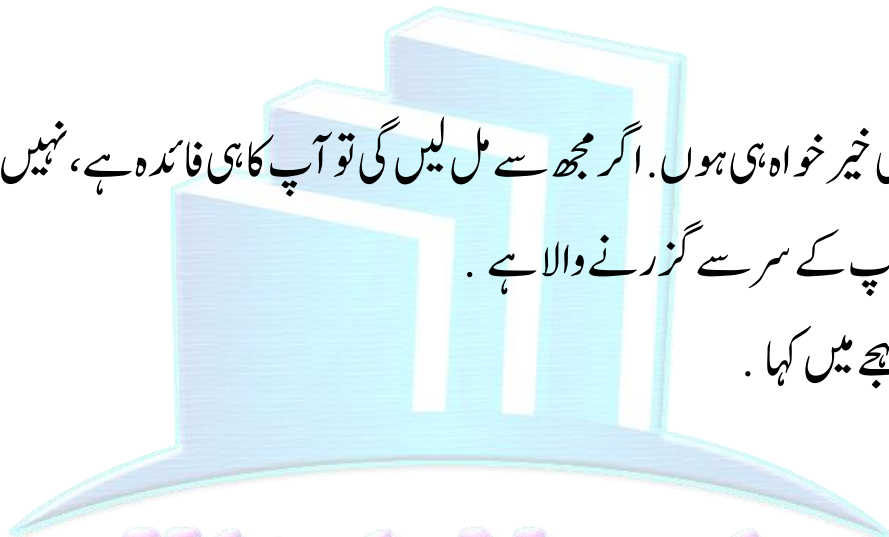
## Posted On Kitab Nagri

وہ لڑکی نمبرہ کو ملنے کے لیے کنونس کر رہی تھی ۔

کیوں مل لوں میں تم سے، جانے کون ہو، کیوں میری زندگی میں زہر گھولنے کی کوشش کر رہی ہو تم ۔

نمبرہ نے چیخ کر کہا ۔

میم میں سچ میں آپ کی خیر خواہ ہی ہوں۔ اگر مجھ سے مل لیں گی تو آپ کا ہی فائدہ ہے، نہیں تو پچھتانا پڑے گا کیونکہ بہت جلد پانی آپ کے سر سے گزرنے والا ہے ۔  
اس لڑکی کے سپاٹ لہجے میں کہا ۔



**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

اچھا اچھا کہاں ملنا ہے بتاؤ ...  
نمبرہ گھبرا سی گئی ۔

وہ لڑکی زیر لب مسکرا دی اور اسے پتہ لکھوا دیا ۔

نمبرہ طے شدہ ریسٹورنٹ پہنچ چکی تھی۔ اس نے دائیں بائیں دیکھا پر مطلوبہ حلیہ کی لڑکی نظر نہیں آئی ۔  
ہو سکتا ہے وہ اندر جا چکی ہو، سوچ کر نمبرہ بھی اندر کی طرف بڑھ گئی ۔

## Posted On Kitab Nagri

اس سے پہلے کہ وہ اندر داخل ہوتی گلاس ڈور سے اسے ہشام کسی عبا یا والی لڑکی کے ساتھ بیٹھا دکھائی دے گیا۔  
دل اک لمحے کو دھڑکنا ہی بھول گیا۔

اک امید جو تھی کہ شاید یہ سب اک وہم اور کوئی سازش ہو، وہ دم توڑ چکی تھی۔  
آنکھیں برسنے کو تیار تھیں۔

بڑی مشکل سے آنسوؤں کو پلکوں کی باڑ توڑنے سے روک رکھا تھا۔ وہ دروازے کے سامنے سے ہٹ کر ایک  
طرف جا کھڑی ہوئی تھی۔

کون ہو سکتی ہے یہ لڑکی.....

اس نے آنکھوں کی نمی کو بے دردی سے صاف کرتے ہوئے سوچا۔

اگلے ہی لمحے اسکی آنکھوں کے سامنے وہ منظر آٹھرا جب ہشام اسکی بہن ثناء کا ہاتھ تھامے کھڑا تھا۔



او...ہ...ہ... وہ دکھ سے کراہ کر رہ گئی۔

www.kitabnagri.com

کیا وہ ہشام ہے جس کی وجہ سے ثناء اپنا گھر چھوڑ آئی تھی اور طلال پہ الزام لگایا کہ اس نے طلاق دے دی ہے۔  
اسکا دماغ ماؤف ہونے لگا تھا۔

ثناء تم خود غرض تو ہمیشہ سے ہی تھی پر تم اتنا گرجاؤ گی میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

نمرہ دکھ سے بڑبڑائی .

اچانک اسکا موبائل بجنے لگا پرس سے موبائل نکال کر دیکھا تو وہی نامعلوم نمبر ....  
کال اٹینڈ کر کے کان سے لگا لیا .

کیوں میڈم کیسا لگا سر پر انز .....  
آگیا میری باتوں پہ یقین .

دوسری طرف سے سنائی دینے والا قہقہہ نمرہ کو تپا گیا تھا .  
اس نے قبل سے بیشتر فون کاٹ دیا .



کتنی ہی دیر وہ وہیں کھڑی رہی، پھر فون پہ طلال کا نمبر ملانے لگی .  
www.kitabnagri.com

السلام علیکم طلال بھائی کیسے ہیں آپ؟ میں نمرہ بول رہی ہوں، ثناء سے بات کروادیں .  
نمرہ نے بمشکل خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا .

## Posted On Kitab Nagri

دیکھیے میں اپنے آفس میں ہوں، میں ہر وقت اسکے گھٹنے سے لگ کر نہیں بیٹھا ہوتا کہ آپ کی بات کرواتا پھروں۔

طلال نے خاصے روکھے لہجے میں کہا۔

ثناء گھر پہ ہی ہے ناں ...

نمرہ نے اپنے شک کو رد کرنے کے لیے پوچھ لیا۔

محترمہ مجھے نہیں پتہ وہ کہاں ہے، پلیز مجھے ڈسٹرب نہ کریں میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں،

کہنے کے ساتھ ہی تلال نے رابطہ منقطع کر دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بد تمیز... ڈفر... بات کرنے کی تمیز نہیں۔  
ایسے ہی بے غیرت مرد ہوتے ہیں جن کی بیویاں باہر چکر چلاتی پھرتی ہیں کہ انہیں تو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا،  
بیوی جو مرضی کرتی پھرے ....

وہ بڑبڑانے لگی، اسکی آنکھوں سے آنسو تو اتر سے بہنے لگے۔

## Posted On Kitab Nagri

ڈور بیل بار بار بج رہی تھی،  
افس یہ خان بابا کہاں ہیں باہر کیوں نہیں جا رہے۔  
ثناء بمشکل بستر سے اٹھی تھی۔ رات سے سخت بخار تھا جسم درد سے بھرا ہوا تھا۔

نمرہ آپی آپ؟  
دروازہ کھول کر ثناء نے حیرت سے کہا۔

تم یہاں ہو؟  
نمرہ نے بھی حیرت سے پوچھا۔

جہاں آپ چھوڑ گئیں تھیں میں وہاں ہی تو ہوں۔۔۔ اس میں حیران ہونے والی کیا بات ہے۔  
ثناء نے بے تاثر لہجے میں کہا۔

www.kitabnagri.com

اگر تم یہاں ہو تو وہاں کون ہے۔۔۔  
نمرہ اسے پرے دھکیلتے ہوئے اندر داخل ہو چکی تھی۔

وہاں کہاں۔۔۔؟

## Posted On Kitab Nagri

ثناء نے نا سمجھی کے عالم میں پوچھا۔

تم وہاں تھی ہی نہیں یا بھاگم بھاگ واپس بھی پہنچ گئی۔  
نمرہ نے ہوا میں تیر چلایا۔

میں کہاں تھی کہاں نہیں تھی، آپ کیا کہنا چاہ رہی ہو؟  
ثناء کو بہن کی پہلیاں بالکل بھی سمجھ میں نہیں آرہی تھیں۔

آپی میں گھر سے تو کیا میں بستر سے بھی نہیں نکلی، بخار ہے مجھے.... ہمت ہی نہیں تھی اٹھنے کی، ابھی بھی بہت  
مشکل آئی ہوں دروازہ کھولنے....

ثناء نے نقاہت بھری آواز میں کہا۔  
**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

نمرہ کتنی ہی دیر اسکی صورت دیکھتی رہی، بکھرے بال، اداس اور اجڑا اجڑا سا چہرہ..... میلا اور شکن زدہ  
لباس.....

اسے ثناء پہ اعتبار کرنا ہی پڑا۔

آپی آپ پریشان لگ رہی ہیں، کیا بات ہے،

## Posted On Kitab Nagri

ثناء نے بہن کو صوفیہ بیٹھا کر پیار سے پوچھا۔

نمرہ تو پہلے ہی بھری بیٹھی تھی، کوئی سہارا ڈھونڈ رہی تھی، بہن کے کندھے کو غنیمت جانا اور اسکے گلے لگ کر بلک پڑی۔

دل کا غبار اسکے سامنے ہلکا کر ڈالا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri  
knofficial9@gmail.com  
whatsapp \_ 0335 7500595

ہشام بھائی ایسا کر ہی نہیں سکتے، وہ تو آپ سے بہت پیار کرتے ہیں، نہیں آپ آپ کو یقیناً غلط فہمی ہوئی ہے۔ اور وہ فون بھی یقیناً کسی حاسد نے کیا ہو گا۔



ثناء نے اسکی بات پہ اعتبار کرنے سے صاف انکار کر دیا۔  
اور وہ لڑکی عبایا والی، اسکے متعلق کیا کہو گی تم۔  
نمرہ کا لہجہ تلخ ہوا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہو سکتا ہے وہ انکی کوئی کلائنٹ ہو۔  
ثناء نے ممکنہ وجہ بیان کی۔

یہ کیسی کلائنٹ ہے جو انکے دفتر نہیں جاتی بلکہ ریسٹورنٹ میں ملنے آتی ہے۔

نمرہ چیخ اٹھی ۔



## Posted On Kitab Nagri

پلیز آپی،

کام ڈاون ...

عورت ذات کے سو مسئلے مسائل ہوتے ہیں، ہو سکتا ہے وہ آفس نہ جاسکتی ہو، یا آفس اسے دور پڑتا ہو.... کچھ بھی ہو سکتا ہے .

ایسے ہی بیچارے ہشام بھائی پہ شک نہ کریں .

آپ کو یہاں آنے کی بجائے ہشام بھائی سے بات کرنی چاہیے تھی، میاں بیوی کے مسائل وہ خود آپس میں بات چیت کر کے زیادہ بہتر طریقے سے سلجھا سکتے ہیں ناکہ دوسروں کو بیچ میں گھسیٹا جائے ....  
جائیے گھر جاییے اور یہ مسئلہ گھر کی چار دیواری میں ہی نمٹانے کی کوشش کیجیے .

میری طبیعت ٹھیک نہیں سوری آپ کو چائے کا نہیں پوچھ سکتی، اور یہ خان بابا بھی جانے کہاں چلے گئے ہیں .  
ثناء بہن کو دو ٹوک جواب دے کر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی .  
نمرہ کو لگا، وہ اسکے منہ پہ کراہتا چہرہ مار کر گئی ہے .  
غصے سے اسکا چہرہ لال پڑنے لگا .

مائی فٹ .... نمرہ تم بھی کہاں چلی آئی، وہ خود غرض جس نے آج تک تمہارے لئے کچھ نہیں کیا آج تم اسکے در پہ کیسے چلی آئی .

وہ خود کلامی کرتے ہوئے بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی .

## Posted On Kitab Nagri

\*\*\*\*\*

کیا مجھے ہشام سے بات کرنی چاہیے .  
نمرہ چائے کو کپ میں انڈیلتے ہوئے سوچ رہی تھی .

بچے سوچکے تھے، نمرہ نے انکے کمرے میں جھانکا پھر اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی .  
سائیڈ ٹیبل پہ اسکی چائے رکھ کر وہ بیڈ کی دوسری طرف آکر بیٹھ گئی .

ہشام فون پہ مصروف تھا اور زیر لب مسکرا بھی رہا تھا .  
لگتا ہے اسی کلمو ہی کے ساتھ چیٹنگ ہو رہی ہے .  
نمرہ نے جل کر سوچا .

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کل میں امی کی طرف جارہی ہوں .  
نمرہ نے اپنی موجودگی کا احساس دلانا چاہا .

اچھا ..

ہشام نے موبائل سے نظر ہٹائے بنا ہی کہا .

## Posted On Kitab Nagri

ثناء ڈفر کہتی ہے، اس سے بات کروں، معاملے آپس میں ہی سلجھالوں....  
یہ شخص اس قابل ہے؟  
وہ منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

میں اس سے کوئی بات نہیں کروں گی، کچھ نہیں پوچھوں گی، بس خاموشی سے اسکی زندگی سے نکل جاؤں گی....  
بس اب میں صبح ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اسکا گھر چھوڑ دوں گی۔

نمرہ کی انا جاگ اٹھی تھی۔

\*\*\*\*\*

وہ بچوں کو تیار کر کے اپنے کمرے کی طرف بڑھی۔  
دروازے پہ ہی اسکے قدم رک گئے۔ ہشام فون پہ بات کر رہا تھا۔  
www.kitabnagri.com

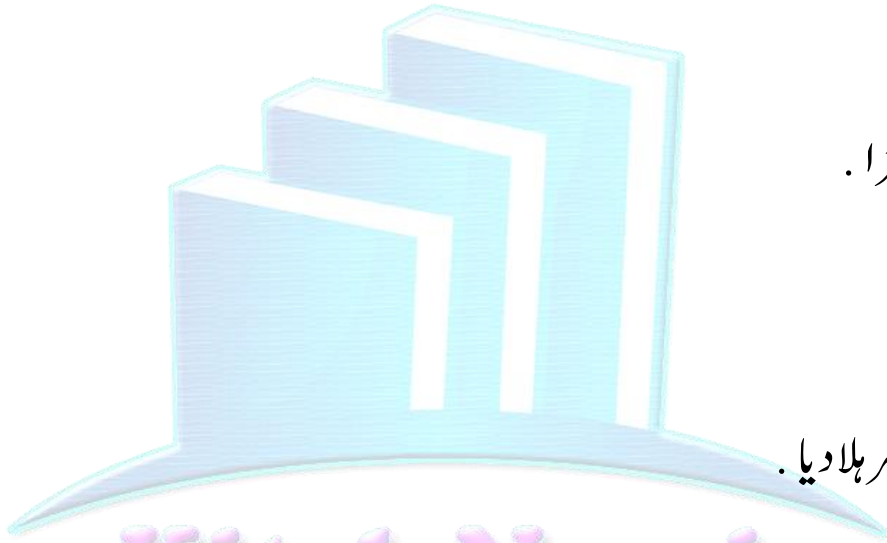
وہ اپنے والدین کے گھر جا رہی ہے، میرا خیال ہے اب سچائی سب کے سامنے آجانی چاہیے، آخر کب تک ہم  
یوں ...

نمرہ تلملا کر کمرے میں داخل ہو گئی۔

## Posted On Kitab Nagri

اسے دیکھ کر ہشام کے الفاظ اس کے منہ میں ہی رہ گئے ۔

اچھا ٹھیک ہے پھر بات ہوگی مجھے دیر ہو رہی ہے ۔  
ہشام نے کال کاٹ کر فون جیب میں رکھ لیا ۔



آریوریڈی ...

ہشام نمبرہ کی طرف مڑا ۔

ہمممم

نمبرہ نے ہولے سے سر ہلادیا ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کار نکالتا ہوں تم بچوں کو لے کر پہنچو ۔

ہشام باہر نکل گیا ۔

یہ کیا... اتنا بڑا سوٹ کیس؟

ہشام نے نمبرہ کو آتے دیکھا تو حیرت سے پوچھا ۔

## Posted On Kitab Nagri

نمرہ کوئی جواب دیئے بنا ہی ٹرالی سوٹ کیس اسکے قریب چھوڑ کر کار میں بیٹھ گئی .

ہشام نے نمرہ کے اس انداز پہ مسکرا کر کندھے اچکائے پھر دروازہ کھول کر بچوں کو بیٹھایا اور سامان کار کی ڈگی میں رکھ کر ڈرائیونگ سیٹ کی طرف آگیا .

\*\*\*\*\*

ارے تم نے آنے سے پہلے بتایا نہیں .

اماں گرم جوشی سے آگے بڑھ کر نمرہ کے گلے لگ گئیں .

اسکے پیچھے اتنا بڑا سوٹ کیس دیکھ کر اماں کے دل میں کھٹکا ہوا .

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ارے یہ کیا، اس بار مہینہ بھر رہنے آئی ہو کیا .  
اماں نے اپنی پریشانی چھپا کر مسکراتے ہوئے پوچھا .

میں پوری زندگی رہنے آئی ہوں .

نمرہ نے تلخ لہجے میں کہا .

## Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب ہے تمہارا....

کمرے سے باہر آتے ابانے سنا تو پوچھے بنانہ رہ سکے .

مطلب یہ کہ میں ہشام کا گھر چھوڑ آئی ہوں .

نمرہ نے سپاٹ لہجے میں کہا .

پر وجہ بھی تو پتہ چلے .

اماں نے لڑتی آواز میں پوچھا .

ایکا داماد دوسری شادی کر رہا ہے خیر سے .

نمرہ نے طنزیہ انداز میں کہا .

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

کیا..... میں نہیں مانتا .

لڑکی ضرور تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے .

ابانے پر اعتماد لہجے میں کہا .



## Posted On Kitab Nagri

دیکھو نمبرہ اس طرح گھر چھوڑنے سے بات بڑھ سکتی ہے تم اسی وقت اپنے گھر واپس چلی جاؤ۔  
چلو شاباش ...  
اماں نے اسے بازو سے پکڑ کر باہر کا راستہ دکھانا چاہا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو  
[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔  
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو  
ابھی ای میل کریں۔  
[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)  
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

whatsapp \_ 0335 7500595

## Posted On Kitab Nagri

ہاں ہاں میں ہی غلط ہوں، ہشام تو ایسا کر ہی نہیں سکتا۔  
ایک بات تو بتائیں، آپ کی اولاد میں ہوں کہ ہشام، مجھ سے زیادہ آپ کو اس پہ اعتبار ہے.... کیوں؟

نمرہ ماں سے بازو چھڑوا کر چیخی۔

اس نے آج تک ہمیں یہ احساس ہی نہیں ہونے دیا کہ ہمارا کوئی بیٹا نہیں۔  
ابا کی آواز کہتے کہتے رندھ گئی۔

نمرہ کا دل بھی پھٹنے کو تیار تھا۔ بات تو ابا کی سو فیصد درست تھی۔  
ہشام نے واقعی بیٹا بن کر دکھایا تھا، اسکے اپنے ماں باپ نہ تھے اور اس نے ان سب کو اپنوں کا سامان ہی دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

اس نے ایسا کیوں کیا ابا....  
وہ تو آپ کا بیٹا تھا ناں، کیا اسے نہیں پتہ تھا کہ میں اجر کر یہاں آؤں گی تو آپ سب سہہ نہیں پائیں گے۔ یہاں وہ  
بیٹا ہونے کا حق ادا کرنا کیوں بھول گیا۔

نمرہ باپ کے قدموں میں بیٹھ کر بلکنے لگی۔

## Posted On Kitab Nagri

تم نے اس سے بات کی،

ابا نے کانپتے ہوئے ہاتھ سے اسکا چہرہ اوپر کرتے ہوئے پوچھا۔

نہیں میری انا نے گوارا نہیں کیا۔ میں اسکے بارے میں سچ جان کر ٹوٹ کر رہ گئی ہوں آپ میری تکلیف کا اندازہ نہیں کر سکتے، میں اس سے کوئی سوال کر کے کمزور نہیں پڑنا چاہتی، اسکے سامنے آنسو نہیں بہانا چاہتی ....

ابا اس نے منہ سے اسکے جرم کا اعتراف مجھ سے سنا نہیں جائے گا ...  
نمرہ نے سسکی بھری۔

قدموں کی چاپ پہ اس نے مڑ کر دیکھا۔

**Kitab Nagri**

www.kitabnagri.com

سامنے ہشام کھڑا تھا۔

ابا آپ اس سے پوچھیں، کیوں کیا اس نے ایسا، کیوں مجھے لمحوں میں بے مول کر دیا کیوں میرا غرور چھین لیا۔  
نمرہ نے آگے بڑھ کر ہشام کا گریبان پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

ہشام کے پیچھے کھڑی نقاب پوش لڑکی کو دیکھ کر ہشام کے گریبان پہ اسکی گرفت ڈھیلی پڑ گئی۔  
اگلے لمحے اسکے ہاتھ بے جان ہو کر نیچے گر گئے۔

## Posted On Kitab Nagri

لیجیے ابا... اپکا بیٹا آپکے لئے بہو بھی لے آیا .  
نمرہ کے چہرے پہ طنزیہ مسکراہٹ ابھری .

ابا کے چہرے پہ بھی ہوائیاں اڑنے لگیں،  
اماں قریب پڑی کر سی پہ ڈھے سی گئیں .

ادھر کیوں کھڑی ہو ادھر آؤناں .....  
نمرہ اسے کھینچ کر سب کے سامنے لائی .

چلو اب سب کو اپنا چہرہ دکھاؤ پھر تمہارے سر جی تمہیں منہ دکھائی دیں، اور سا سوماں تمہاری نظر  
اتاریں .....  
www.kitabnagri.com

نمرہ نے غصے سے اسکے چہرے سے نقاب پلٹ دیا .

سامنے جو چہرہ دیکھا تو نمرہ کے پیروں تلے زمین نکل گئی .  
ہاہہہہ مارے حیرت کے اماں کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا .

## Posted On Kitab Nagri

ابا بھی ہونقوں کی طرح اسے تک رہے تھے .

تم کون ہو...؟

نمرہ جھٹکا کھا کر پیچھے ہوئی.

یہ میرا دوست ہے ریاض .

جواب ہشام نے دیا .

سب کے چہروں پہ سوالیہ نشان نمایاں نظر آ رہا تھا .



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریاض سر جھکائے مجرم بنا کھڑا تھا.

میں ثناء کی وجہ سے کافی اپ سیٹ تھا، نمرہ نے جو اسکے ساتھ سلوک کیا مجھے اس کا بے حد دکھ تھا. میں اسے سمجھانے کی کوشش کرتا تو مجھے شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا. میں خاموش رہنے پہ مجبور تھا.

پر میری خاموشی مجھے چین سے جینے بھی نہیں دے رہی تھی.

## Posted On Kitab Nagri

ایسے وقت میں میرے اس دوست نے مجھے سنبھالا۔  
میں اسکے سامنے کمزور پڑ گیا اسے ثناء کی کہانی سنا ڈالی۔  
نمرہ تم بہن ہو کر ثناء سے ہمدردی نہ کر سکی اور ایک یہ غیر ہو کے بھی اسکا دل اسکے لئے پسچ گیا۔ اور اس نے ثناء  
کی مدد کرنے کی تھان لی۔

اسی نے مجھے یہ پلان دیا۔  
تمہیں فون بھی یہی آواز بدل کر کرتا تھا۔

اس دن ریسٹورنٹ میں میرے سامنے یہی بیٹھا تھا، ہم تمہیں دیکھ چکے تھے پھر اسی نے ایک طرف جا کر تمہیں  
کال کی۔

میں سمجھا تھا تم میری طرف آؤ گی سوال جواب کرو گی۔  
پر میں نے جان لیا کہ تم پتھر دل ہی نہیں انا کی پجاری بھی ہو۔  
اتنا کچھ ہو رہا تھا پر تم نے ایک بار بھی پوچھنا گوارا نہیں کیا، گھر چھوڑ کر چلی آئی پر مجھ سے تصدیق کرنا گوارا نہیں  
کیا۔

تمہاری انا نے تمہیں ایسا کرنے ہی نہیں دیا۔

کل مجھے ثناء کی کال آئی بہت برہم ہوئی، برا بھلا کہا کہ میں اسکی بہن کے ساتھ اچھا نہیں کر رہا۔



## Posted On Kitab Nagri

حیرت ہوئی کہ یہ تمہاری وہی بہن ہے جسے تم زبردستی طلال کے گھر چھوڑ آئی ہو، اور وہ تمہارے لئے مجھ سے لڑ رہی ہے۔

اپنا دکھ بھول کر تمہارے لئے پریشان ہو رہی ہے۔  
حالانکہ چاہیے تو یہ تھا کہ وہ خوش ہوتی کہ جیسا تم نے کیا ویسا بھر رہی ہو۔

صبح تمہیں پیننگ کرتے دیکھا، اتنا بڑا سوٹ کیس دیکھا اور تمہارے تیور دیکھے تو سمجھ گیا کہ تم گھر چھوڑ کر جا رہی ہو۔

تب میں نے ریاض کو فون کیا کہ اب اس ڈرامے کا ڈراپ سین ہو جانا چاہیے۔  
تمہیں چھوڑ کر میں اسے لینے چلا گیا۔

نمرہ یہ بات بالکل سچ ہے کہ درد اس وقت تک ہی درد نہیں لگتا جب تک کسی اور کا ہو۔ جیسے ہی اپنے سینے میں اٹھتا ہے انسان آسمان سر پہ اٹھالیتا ہے۔

کوئی چاہے جل کر راکھ ہو جائے احساس تک نہیں ہوتا، آگ اگر اپنے دامن کو چھونے بھی لگے تو ہم چیخ اٹھتے ہیں۔

تمہارے ساتھ بھی یہی ہوا۔

## Posted On Kitab Nagri

ثناء کس کرب سے گزر رہی ہے تمہیں رتی برابر پروا نہیں، اسکا گھرا جڑ چکا ہے، خوشیاں برباد ہو چکی ہیں، طلال اسکا نہیں رہا بلکہ وہ تو کبھی اسکا تھا ہی نہیں پر جب تک وہ سنبھال سکی حالات کو سنبھالتی رہی گھر بچاتی رہی، پر اب کچھ بھی اسکے اختیار میں نہیں رہا۔

وہ طلاق ہو جانے کے باوجود طلال کے گھر رہنے پہ مجبور ہے، صرف تمہاری وجہ سے نمرہ صرف تمہاری وجہ سے۔

اور میں نے تو ابھی کچھ کیا بھی نہیں تھا تو تم گھر چھوڑ کر آ گئی۔  
اسکے اس گھر میں رہنے پہ سو طرح کے مسائل ہونے تھے اور اب تمہارے یہاں رہنے سے کچھ نہیں ہو گا کیا؟  
تمہاری سوچ غلط ہے کہ وہ یہاں بوجھ بن کر رہے گی۔ تمہارے ٹکروں پہ پلے گی۔  
وہ پڑھی لکھی ہے، کسی بھی اچھی جگہ جاب کر سکتی ہے اپنا اور اپنے بچے کا فیوچر بنا سکتی ہے۔

ہشام نے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا تو وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی

www.kitabnagri.com

نمرہ میں نے یہ سب صرف تمہیں احساس دلانے کے لیے کیا ہے۔ میں تم سے اپنے بچوں سے بہت پیار کرتا ہوں۔ تمہیں چھوڑنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

تمہیں کھونے کا مطلب ہے ہر رشتے کا کھوجانا، ماں باپ، اور بہنیں بھی کھودوں گا۔

اور یہ میں کسی طور افورڈ نہیں کر سکتا۔

آئی ریلی لو یو نمرہ.....

## Posted On Kitab Nagri

ہشام جذباتی ہو کر اسکے قریب ہوا۔

\*\*\*\*\*

خان بابا اتنی دیر کر دی چائے لانے میں ۔

طلال جو کہ لیپ ٹاپ پہ جھکا ہوا تھا نے سر اٹھا کر کہا۔

سامنے خان بابا کی بجائے ثناء کھڑی تھی۔ وہ سامنے میز پہ چائے رکھ چکی تھی۔

خان بابا گھر پہ نہیں ہیں۔

وہ کہہ کر پلٹنے کو تھی کہ گرما گرم چائے کا کپ اسکے قدموں میں آگرا اور چائے اسکے پیروں کو جھلسا گئی،

وہ کراہ کر پرے ہٹی اور زمین پہ بیٹھ کر اپنے پیروں کو دوپٹے سے صاف کرنے لگی، منہ سے گھٹی گھٹی آوازیں

نکل رہی تھیں۔

کتنی بار کہا ہے اپنی منحوس صورت لے کر میرے سامنے نہ آیا کرو، جب سے تم آئی ہو، میرے ساتھ کچھ بھی

اچھا نہیں ہو رہا۔

تم تو وہ بد نصیب اور منحوس ہو جسے اسکے گھر والے بھی قبول کرنے کو تیار نہیں، یہ تو میرا ظرف ہے کہ طلاق کے

باوجود تمہیں اس گھر میں برداشت کر رہا ہوں اور تم ہو کہ منع کرنے کے باوجود بے شرمیوں کی طرح میرے

سامنے آکھڑی ہوتی ہو ....

ثناء وہیں فرش پہ بیٹھی بے آواز آنسو بہا رہی تھی، پیر جلنے کی تکلیف وہ بھول چکی تھی کہ اب تو دل جل رہا تھا ۔

# Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp\_0335 7500595

بس بہت ہو گیا چل نکل میرے گھر سے ....

لیپ ٹاپ پرے ہٹا کر طلال اٹھا اور اسے بازو سے پکڑ کر بیرونی دروازے کی طرف دھلیکنے لگا۔

## Posted On Kitab Nagri

یہ آپ کیا کر رہے ہیں ....  
ثناء بے اختیار چینی .

وہ کر رہا ہوں جو مجھے اسی دن کر دینا چاہیے تھا جب تیری بہن تجھے یہاں پھینکنے آئی تھی .

خدا کا واسطہ ہے ایسا نہ کرو، میں اس وقت کہاں جاؤں گی، آپ کو آپ کے بچے کا واسطہ ....  
ثناء اسکے قدموں میں گر کر منتیں کرنے لگی .

شٹ اپ..... کوئی واسطہ نہیں میرا، نہ تم سے نہ اس بچے سے سبھی ....  
طلال نے اسے ٹھوکر مار کر پرے ہٹایا .  
www.kitabnagri.com

دروازے میں کھڑی نمرہ کی برداشت جواب دے گئی .  
وہ گر جتی ہوئی آگے بڑھی .  
خبردار جو تم نے میری بہن کو ہاتھ بھی لگایا، لاوارث نہیں ہے وہ ....

## Posted On Kitab Nagri

اٹھو ثناء، اپنے بچے کو اٹھاؤ اور چلو، میں تمہیں لینے آئی ہوں ۔  
نمرہ نے ثناء کو فرش پہ سے اٹھاتے ہوئے کہا ۔

ثناء بہن کی طرف بے یقینی سے دیکھے جارہی تھی۔ اور نمرہ کی آنکھوں میں چمکتے ندامت کے آنسو اسکی روح تک  
کو سرشار کر گئے تھے اور وہ دل ہی دل میں اپنے رب کا شکر بجالائی ۔

\*\*\*\*\*

(ایک سال بعد )

ہشام بیٹا کل وہ میرے پاس آئی تھی جاب کرنے کی اجازت مانگ رہی تھی ۔  
اسے تو میں نے ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا، پر میں نہیں چاہتا کہ وہ جاب کرے ۔  
ندیم صاحب چند لمحوں کو خاموش ہوئے جیسے بات کرنے کو الفاظ ڈھونڈ رہے ہوں ۔

www.kitabnagri.com

تم نے ایک بار ڈھکے چھپے لفظوں میں کہا تھا کہ ریاض ثناء کو اپنا ناچاہتا ہے، کیا واقعی وہ ایسا دل سے کرنا چاہتا ہے،  
مجھے بھی وہ بچہ بہت اچھا لگتا ہے۔ اگر ایسا ہو جائے تو سکون سے مر سکوں گا ۔

ندیم صاحب نے ہشام سے دل کی بات آخر کہہ ہی ڈالی ۔

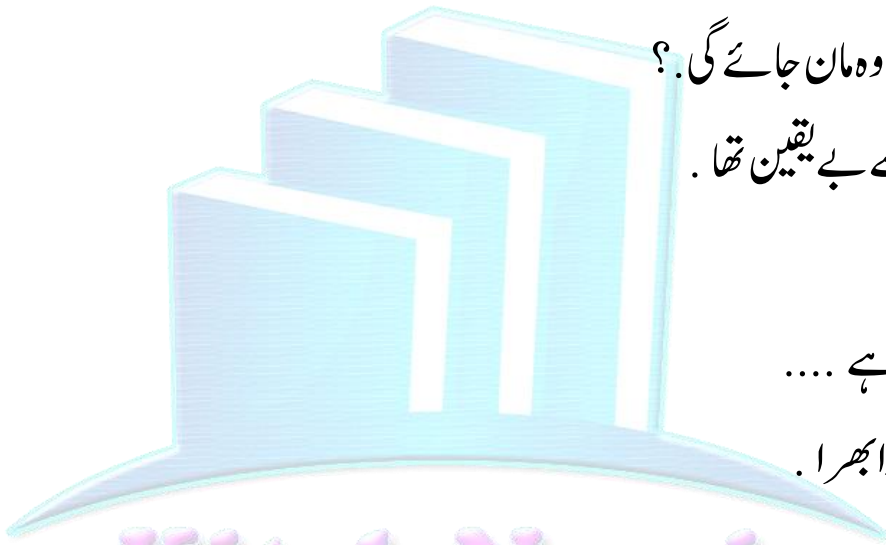
## Posted On Kitab Nagri

جی ابا جی، وہ واقعی ہی ثناء کو اپنانا چاہتا ہے، بہت اچھا اور نیک انسان ہے اور اسکے گھر والے بھی بہت سادہ اور اچھی فطرت کے لوگ ہیں۔

ہشام نے مسکراتے ہوئے تفصیلی جواب دیا۔

پر مسئلہ تو ثناء کا ہے کیا وہ مان جائے گی؟  
ہشام ثناء کی طرف سے بے یقین تھا۔

ہمممم اسکا ماننا تو مشکل ہے....  
ندیم صاحب نے ہنکارا بھرا۔



پر بیٹا میرا دل کہتا ہے کہ تم بات کرو گے تو مان جائے گی..  
ندیم صاحب نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پہ رکھتے ہوئے کہا۔

ہشام تذبذب کا شکار ہوا۔  
جی ابا جی میں نمبرہ سے....



## Posted On Kitab Nagri

نہیں نمرہ نہیں ...

ندیم صاحب ہشام کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی بول اٹھے .  
تم خود بات کرو گے اس سے ، بھائی ہوا سکے اور بھائیوں کا تو بہت حق ہوتا ہے بہنوں پہ .  
تم بات کرو گے ناں اس سے ... ؟

ندیم صاحب نے بہت مان سے پوچھا تو ہشام انکار نہ کر سکا اور اثبات میں سر ہلا دیا .

جیتے رہو میرے بچے .....

ندیم صاحب نے پیار سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھ دیا .

\*\*\*\*\*

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیسی ہے ہماری گڑیاریانی ...

ہشام نے ثناء کے کمرے کا دروازہ بجا کر اندر آتے ہوئے پوچھا .

کمال کرتے ہیں آپ بھی ایک بچے کی ماں کو گڑیاریانی کہہ رہے ہیں .  
ثناء نے منہ بناتے ہوئے کہا .

## Posted On Kitab Nagri

ہمارے لئے تو یہ بڑھی ہو کر بھی گڑیا رانی ہی رہے گی ۔  
ہشام نے اس کے سر پہ ہلکی سی چپٹ لگائی اور بیڈ کی پائنٹی پہ بیٹھ گیا ۔

اچھا بتاؤ کیا کر رہی ہو ۔

ہشام اصل موضوع کی طرف آیا ۔

سی وی تیار کر رہی ہوں ۔  
ثناء نے جھجھکتے ہوئے کہا ۔

سی وی..... وہ کیوں....؟

ہشام نے انجان بننے کی ایکٹنگ کی ۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہشام بھائی آخر کب تک میں آپ لوگوں پہ بوجھ بن کر رہوں گی ۔  
اب تو آحل بھی بڑا ہو گیا ہے، اماں کے ساتھ کافی اٹچ ہو گیا ہے وہ سنبھال لیا کریں گی اسے ۔

اس نے بمشکل مسکراتے ہوئے کہا ۔

## Posted On Kitab Nagri

پہلی بات یہ کہ بہن بیٹیاں کبھی بوجھ نہیں ہوا کرتیں ہاں انکے نصیبوں سے خوف ضرور آتا ہے، اللہ پاک ہر لڑکی کا نصیب اچھا کرے آمین

دوسری بات یہ کہ باپ اس معصوم کے پاس پہلے ہی نہیں اب تم اس سے اسکی ماں بھی چھین لینا چاہتی ہو کیا۔ کیوں اسے محرومیوں میں دھکیل دینا چاہتی ہو۔؟  
ہشام کا لہجہ تلخ ہوا۔

کیسی باتیں کر رہے ہشام بھائی، اللہ نہ کرے میرا بیٹا محروم ہو....  
چند گھنٹوں کی تو بات ہوگی، پھر میں آجایا کروں گی اپنے بچے کے پاس....



اسکی متاثر پ اٹھی تھی۔

اچھا اھا اھا تم آجایا کرو گی.... ہنسنے لگی  
ہشام کا لہجہ طنزیہ ہوا۔

ایک بات بتاؤ، دن بھر کی مشقت کے بعد تم گھر آکر اپنے بچے کو اس طرح سے وقت اور پیار دے پاؤ گی جیسا کہ اسکا حق ہے۔

## Posted On Kitab Nagri

نہیں، کبھی بھی نہیں....

تم ایک بچے کی ماں ہو، گھر آ کر بھی تمہیں سو کام کرنے پڑیں گے۔ اور ان زمرہ داریوں کو نبھانے کے چکر میں تم اپنے بچے کو اگنور کرو گی۔ تم چاہ کر بھی اسے وقت نہیں دے پاؤ گی۔ کہتے کہتے ہشام کی آواز اونچی ہو چکی تھی۔

تو پھر میں کیا کروں؟

ثناء بے بسی سے رو دینے کو تھی۔

تمہارے پاس ایک دوسرا آپشن بھی ہے۔

ہشام نے نرمی سے کہا۔

وہ کیا؟

ثناء نے پر جوش ہوتے ہوئے پوچھا۔

تم شادی کر لو۔

ہشام نے ڈرتے ڈرتے کہہ ڈالا۔

ہی ہی ہی.... نائس جوک ہشام بھائی

ثناء نے منہ پہ ہاتھ رکھ کر ہنستے ہوئے کہا۔

اٹس ناٹ آجوک میڈم....

ہشام کو اسکا اس وقت ہنسنا اچھا نہیں لگا تھا۔

ریاض تم سے شادی کرنا چاہتا ہے۔



www.kitabnagri.com

## Posted On Kitab Nagri

ہشام نے حوصلہ کر کے کہہ ہی ڈالا۔

ثناء کو جھٹکا لگا اور وہ ہنسنا بھول گئی۔ پھٹی پھٹی نگاہوں سے ہشام کو دیکھنے لگی۔

ہشام بھائی پلیز آئندہ ایسا مذاق مت کیجئے گا مجھ سے۔

وہ خفگی سے کہہ کر اٹھنے لگی۔

ہشام نے اسے ہاتھ سے تھام کر دوبارہ بیٹھا دیا۔

میں مذاق نہیں کر رہا بلکہ تم ہی میری باتوں کو سیریس نہیں لے رہی۔

ریاض سچ مچ تم سے شادی کرنا چاہتا ہے، اسکا اظہار وہ کئی بار کر چکا ہے پر میں ہی اسے ٹال رہا کہ مناسب وقت

آنے دو اور مجھے لگتا ہے مناسب وقت یہی ہے۔

وہ تم سے شادی ترس کھا کر نہیں کرنا چاہتا۔

اچھی لگنے لگی ہو تم اسے، آحل سے بھی بہت پیار کرتا ہے یہ تو تم بھی جانتی ہو۔

عام طور پر بھائی بہنوں کے ساتھ ایسی باتیں نہیں کرتے، پر میں تمہارا دوست بھی تو ہوں ناں، یاد ہے ناں کہ تم

نے اپنا دکھ سب سے پہلے مجھ سے ہی کہا تھا۔  
www.kitabnagri.com

اور اباجی کو لگتا ہے تم سب سے زیادہ میری بات سمجھتی اور مانتی ہو، انہوں نے ہی مجھے یہاں بھیجا ہے۔

میں نے تمہارے سامنے دونوں راستے کھول کر رکھ دیئے ہیں، انتخاب میں تم پہ چھوڑتا ہوں۔

ہاں اگر دوست ہونے کی حیثیت سے تم مجھ سے مشورہ کرو تو میں تمہیں ریاض کو چننے کو کہوں گا۔

ہشام زیر لب مسکرایا اور اٹھ کر دروازے کی سمت بڑھ گیا۔

مجھے اپنے اس دوست پہ بہت مان اور فخر ہے، اسکا مشورہ میرے سر آنکھوں پہ۔

## Posted On Kitab Nagri

ثناء کے کہنے پہ ہشام نے مڑ کر دیکھا، وہ مان جائے گی اتنا تو اسے یقین تھا پر وہ اتنی جلدی مان چکی ہے اسے یقین نہیں آ رہا تھا۔

جیتی رہو... وہ آنکھوں کی نمی چھپاتا ہوا تیزی سے باہر نکل گیا۔

ثناء بھی اپنے گھٹنوں پہ سر رکھ کر آنسو بہانے لگی کہ وہ اپنے ماضی کو آج آنسوؤں میں بہا کر اس سے پیچھا چھڑوا لینا چاہتی تھی۔

اور اپنے کل کا مسکرا کر استقبال کرنا چاہتی تھی۔



## Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

[www.kitabnagri.com](http://www.kitabnagri.com) آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

[knofficial9@gmail.com](mailto:knofficial9@gmail.com)

[www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)  
whatsapp \_ 0335 7500595